کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر [illegible] مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۳۹ء جلد ۵۲

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری اضافہ گریڈ عالیمرتبت شہود جنگ صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ	۲	۴	متفرق احکام اجلاس ہمایون	۳ تا ۵
۲	عطائے الاؤنس منشی محمد علیخان صاحب پیشکار بکارگزاری بزمانہ رخصت ڈپٹی سکریٹری صاحب اجلاس ہمایون (حصہ دوم)	۲ و ۳	۵	تجویز بقدمہ تقرر چندسائل بنام برجموہن لال	۵ و ۶
۳	عطائے رینک لفٹنٹ بہ نواب زادہ سید ذوالفقار علی بہادر و نواب زادہ سید باقر علیخان بہادر	۳			

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	حکم وضعات ترجمہ تنخواہ ملازمان ریاست	۸	۳	منظوری اضافہ گریڈ و عہدہ سپرنٹنڈنٹ وکل آڈٹ بہ منشی ہادی رضاخاں صاحب	۹
۲	منظوری اضافہ گریڈ ڈاکٹر سید خلیفہ حسین صاحب	۸ و ۹	۴	دیگر احکام	۹ تا ۱۱

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم
واقع ۱۶ر دسمبر ۱۹۳۹ء

مرتبہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر بابتہ عطائے صدر حکم
منظوری اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار
(منظور شدہ بجٹ) بہ تنخواہ عالی مرتبت
منسٹر ہوری لال ورما صاحب بہادر اسسٹنٹ
ایڈوکیٹ شاہرہ دار چار سو پانچ روپیہ
از تاریخ استحقاق ۱۶ر نومبر ۱۹۳۹ء
حسب تصدیق صیغہ فائنانس

حکم

بموجب رپورٹ - عالی مرتبت منسٹر ہوری لال
ورما صاحب بہادر اسسٹنٹ ایڈوکیٹ کا اضافہ
گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار ۱۶ر نومبر ۱۹۳۹ء سے
منظور ہے۔ سر رشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم
واقع ۱۸ر دسمبر ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ - منشی محمد علی خاں کو مقتضیہ
الاؤنس کی منظوری دی جاتی ہے۔ سر رشتہ صدر
سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　می رساند

جناب عالی

بزمانہ علالت منشی سید امداد علی صاحب میر منشی
اجلاس ہمایوں (صدر) منشی محمد علی خاں صاحب
سپرنٹنڈنٹ دفتر کونسل نے یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے
خدمات میر منشی اجلاس ہمایوں (صدر) انجام دی ہیں
صیغہ فائنانس نے منشی محمد علی خاں صاحب کو
عہدہ میر منشی اجلاس ہمایوں کی تنخواہ گریڈ ابتدائی
مع الاؤنس ایک سو چوالیس روپیہ ماہوار کا ۱/۴ بطور
الاؤنس تا زمانہ سر انجام خدمات میر منشی دیئے جانے
سے اتفاق کیا ہے۔ رقم الاؤنس بجٹ اجلاس ہمایوں
سے ادا ہوگی۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت بحضور پرنور
پیش ہیں۔ ترقی خواہ تمنا ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے

حکم منظوری الاؤنس شرف نفاذ پاتے۔ زیادہ حد ادب
دولت و اقبال بر ترقی باد

ترقی خواہ دستخط صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر
معروضہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۹ء

روبکار :-

واقع ۱۸ر دسمبر ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

نواب زادہ سید ذوالفقار علی خاں بہادر
و نواب زادہ سید باقر علی خاں بہادر کو
افواج ریاست رامپور میں آنریری لفٹننٹ کا
رینک عطا کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج
گزٹ ہو۔

حکم :-

واقع ۱۸ر دسمبر ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ۔ سکنڈ لفٹننٹ محمد حسن خورشید
کے وقفہ ملازمت کی معافی دیجاتی ہے۔
ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملے گی۔ سابقہ ملازمت
اغراض پنشن کے لئے شمار ہوگی۔ سررشتہ صدر
سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — می رساند

جناب عالی

سکنڈ لفٹننٹ محمد حسن خورشید صاحب بحکم اعلیٰ حضرت بہادر
معدودہ ۵ر نومبر ۱۹۳۳ء بعہدہ کیڈیٹ مقرر
ہوئے تھے۔ لیکن بوجہ زیادتی عمر برائے داخلہ
انڈین ملٹری اکیڈیمی ۱۳ر جولائی ۱۹۳۹ء سے
ملازمت سے علیحدہ کئے گئے۔

حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے ازراہ
ترحم خسروانہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۳۹ء سے بعہدہ
سکنڈ لفٹننٹ مکرر مامور فرمایا۔ ملازمت سابقہ و حال
کے درمیان ایک ماہ اور دس یوم کا وقفہ رہتا ہے

ترقی خواہ متدعی ہے کہ حسب اتفاق صیغہ
فائنانس ایکماہ اور دس یوم کے وقفہ کی معافی
پیشگاہ ہمایوں سے عطا فرمائی جائے۔ تاکہ ملازمت
سابقہ اغراض پنشن کے لئے شمار ہوسکے۔ ایام
بے کاری کی تنخواہ نہیں دی جائے گی۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب [illegible] سکریٹری بہادر
معروضہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۹ء [illegible]

حکم

۲۱ دسمبر ۱۹۳۹ء

امور مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بجز عرض … برساند

جنابعالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۹ء میں کاغذات منسلکہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ (۱) پنڈت برج بھوشن ملازم رضا اسکول کا ۲۴ جولائی ۱۹۳۷ء سے برائے ایک سال تقرر ہوا تھا۔ ۲۴ جولائی ۱۹۳۸ء سے بتنخواہ پچیس روپیہ مستقل ہوئے

(۲) مولوی زین العابدین خاں ملازم رضا اسکول کا ۱۱ اگست ۱۹۳۷ء سے برائے ایک سال تقرر ہوا تھا۔ ۱۱ اگست ۱۹۳۸ء سے بتنخواہ پچیس روپیہ مستقل ہوئے۔

ہر دو اساتذہ کو اضافہ گریڈ دیئے جانے کی صیغہ سے تحریک ہوئی۔ صیغہ فائنانس کی رپورٹ ہے کہ ہائی اسکول میں گریڈ پنڈت عہ - ے - لعہ - صہ منظور ہوا ہے جس کا نفاذ یکم ستمبر ۱۹۳۶ء سے ہوا۔ پنڈت برج بھوشن کو ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء سے تین روپیہ ماہوار اور اسیطرح مولوی زین العابدین خاں کو ۱۱ اگست ۱۹۳۹ء سے تین روپیہ ماہوار اضافہ پانے کا استحقاق ہے چونکہ ان دو اساتذہ کا گریڈ مثل اساتذہ ہائی اسکول دیئے جانے کی منظوری ضابطہ نہیں ہوئی ہے۔ اسلئے بمنظوری اجلاس ہمایوں نامبردگان کو اضافہ دیا جاسکتا ہے

چنانچہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے اساتذہ مذکور کے گریڈ اور بصراحت بالا اضافہ گریڈ دیئے جانے کی منظوری کے لئے سفارش کی ہے۔ اور یہ بھی استدعا کی ہے کہ اساتذہ رضا اسکول کو مثل اساتذہ ہائی اسکول گریڈ منظور شدہ بشرطیکہ ان اساتذہ کی قابلیت اساتذہ ہائی اسکول کی مجوزہ قابلیت کے برابر ہو۔ کی منظوری دینے کا اختیار عالیمرتبت صاحب موصوف کو عطا فرمایا جائے۔ سابق میں مثل منظوری اضافہ گریڈ بہ دیگر اساتذہ رضا اسکول بصرف ٹرینڈ گریجویٹس کے اضافہ گریڈ کی منظوری دینے کا صاحب موصوف کو اختیار دیا گیا ہے۔

کونسل نے ہر سہ امور مندرجہ بالا کی منظوری سے اتفاق کیا ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ خیرخواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے امور مندرجہ بالا کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے رقم اضافہ صیغہ متعلقہ کے بجٹ سال رواں سے ادا ہوگی۔ البتہ ختم سال سے قبل حسب ضرورت رقم مد اضافہ گریڈ بجٹ فائنانس سے منتقل ہوسکیگی۔

زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

عرضی

خیرخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۳۹ء

حکم

۲۱؍ دسمبر ۱۹۳۹ء

ملاحظہ عرضداشت عالیمرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر مع تحریر عالیمرتبت صاحب
چیف جسٹس بہادر باستدعائے صدور
حکم منظوری رخصت باوسط سالم تنخواہ
سترہ یوم عالی مرتبت مسٹر جسٹس چودہری
شرف الزمان صاحب بہادر از ۲؍ تا ۱۸؍
جنوری سنہ ۱۹۴۰ء حسب استحقاق مصدقۂ
حیثیت ذاتی مسٹر بغرض روانگی لکھنؤ بضرورت
انتظام شادی برادرزادہ وکاروبار ذاتی
بدین صراحت کہ زمانۂ رخصت میں عالیمرتبت
مسٹر جسٹس معین الدین انصاری صاحب بہادر
علاوہ اپنے کام کے عالیمرتبت مسٹر جسٹس
چودہری شرف الزمان صاحب بہادر
کے اجلاس کا کام بھی انجام دینگے۔

حکم

بموجب رپورٹ۔ عالیمرتبت مسٹر جسٹس
چودہری شرف الزمان صاحب بہادر کی رخصت
سترہ یوم ۲؍ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء سے باوسط
سالم تنخواہ منظور رہے۔ سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔

[illegible]

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

(واقع ۱۷ر دسمبر ۱۹۳۹ء)

نیتر چند سائل مع بابو رادھے شیام وکیل
بنام برجموہن لال وغیرہ فریق ثانیان مع بابو
سیتارام وکیل درخواست دادرسی بنا بر حکم
فل بنچ ہائی کورٹ مشعر نامنظوری درخواست نظرثانی

مقدمہ مندرجہ عنوان اجلاس ہمایوں سے بحکم
یکم دسمبر ۱۹۳۸ء اس حکم کے ساتھ کہ:
"مثل عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو اس ہدایت کے ساتھ
بھیجی جائے کہ وہ فل بنچ میں بمواجہ وکلاء فریقین
بحث سماعت کر کے تجویز صادر کرے۔ تجویز فل بنچ
آخری و قطعی ہوگی۔"
فل بنچ ہائی کورٹ کو سپرد کیا گیا تھا چنانچہ مقدمہ مذکور کی
سماعت فل بنچ ہائی کورٹ میں ہو کر تجویز صادر ہوئی۔
منجانب مدعی سائل درخواست نظرثانی فل بنچ
ہائی کورٹ میں پیش کی گئی۔ یہ درخواست
نظرثانی فل بنچ ہائی کورٹ نے ان الفاظ سے
نامنظور کی کہ:
"مثل دادرسی برائے سماعت و صدور فیصلہ قطعی
اجلاس کامل ہائی کورٹ کے سپرد فرمائی گئی تھی
چنانچہ تعمیل حکم اجلاس ہمایوں بعد سماعت
بحث وکلائے فریقین مقدمہ کا آخری و قطعی
فیصلہ ۱۳ر فروری ۱۹۳۹ء کو ہو چکا۔ اب ہم
اجلاس کامل میں اسی مسل کی مکرر بحث
سماعت کر کے تجویز صادر کرنا حکم اجلاس
ہمایوں کے خلاف ہے۔"

ہم کو فل بنچ ہائی کورٹ کی اس رائے سے اتفاق
نہیں ہے۔ فل بنچ ہائی کورٹ نے ہمارے حکم کی صحیح
تعبیر نہیں کی ہمارے حکم کا منشاء صرف یہ تھا کہ فل بنچ
ہائی کورٹ کی تجویز قطعی ہو اور اس کی کوئی دادرسی
اجلاس ہمایوں میں نہ ہو یہ مقصد نہ تھا کہ ہائی کورٹ مقدمہ کی
سماعت کے سلسلہ میں جو قانونی کارروائیاں تحت ضابطہ
دیوانی عمل میں آسکتی ہوں اُن کو نظر انداز کر دے فیصلہ کی
آخری تکمیل اسی وقت ہوتی ہے جبکہ مقدمہ کی کل قانونی
کارروائیاں عدالت سماعت کنندہ کے روبرو عمل میں
آجائیں۔

بموجب آرڈر ۴۷ قاعدہ (۱) ضابطہ دیوانی ہر عدالت کی
تجویز کی نظرثانی اُسی عدالت میں ہو سکتی ہے جس نے
مقدمہ کی سماعت کی ہو۔ چنانچہ ہمارے اجلاس کی
تجاویز کی بھی درخواست ہائے نظرثانی پیش ہوئیں جن کی
سماعت کی گئی اگر درخواست نظرثانی میں معقول اور قابل
سماعت وجوہات کئے گئے ہوں تو ہمارا حکم مورخہ
یکم دسمبر ۱۹۳۸ء درخواست نظرثانی کی سماعت کے لئے
مانع نہیں ہے۔

ہم اپنے حکم مذکور بالا کے تحت اس دادرسی کی سماعت
نہ کرتے لیکن چونکہ ہائی کورٹ نے ہمارے حکم کی صحیح
تعبیر نہیں کی اس لئے محض اپنے حکم کی وضاحت کی غرض

اس دادرسی کی سماعت کی گئی۔

حکم ہوا کہ

درخواست دادرسی اس حد تک منظور کی جاتی ہے کہ اگر درخواست نظرثانی فل بنچ ہائی کورٹ کے نزدیک قانوناً قابل سماعت عذرات پر مبنی ہو تو اس کی سماعت فل بنچ ہائیکورٹ میں ہو سکتی ہے۔

فل بنچ ہائی کورٹ کی تجویز نظرثانی کے خلاف ہمارے اجلاس میں دادرسی نہ ہو سکے گی۔ خرچہ اجلاس ہذا فریقین بذمہ فریقین رہے گا۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ: واقع ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس ممبر بہادر کی تجویز بدیں صراحت پیش ہوئی کہ کسی مطالبہ یا قرضہ کے سلسلہ میں جو احکام ملازمان ریاست کی تنخواہوں سے وضعات کی بابت خزانہ کو موصول ہوتے ہیں اون کی رو سے خزانہ میں وضعات ہوتی ہے لیکن اس صورت میں اکثر ایسی وقت پیش آتی ہے کہ کسی ملازم کی تنخواہ سے وضعات کسی ایک محکمہ کی برآورد میں ہو رہی تھی۔ اور اس ملازم کا تبادلہ کسی دوسرے محکمہ میں ہوگیا اور رقم برآمد بلا وضعات پوری خزانہ نے ادا کردی کیونکہ احکام تبادلہ آڈٹ میں موصول ہوتے ہیں۔ وہاں اونکا اندراج رجسٹر مشاہرات میں ہوتا ہے۔ بعد سروس ریکارڈ میں پہونچکر عملدرآمد کے لئے داخل ہوجاتے ہیں اونکے خزانہ کو بھیجے جانے کی حالت میں سروس ریکارڈ کے عملدرآمد میں بہت دیر ہوجائے گی۔ اس لئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مکمل فرد وضعات پراویڈنٹ فنڈ ایک فرد وضعات قرضہ و مطالبہ سرکاری کی ہر صیغہ برآورد میں صیغہ سے شامل ہوا کرے۔ تاکہ آڈٹ میں حسب قاعدہ جانچ ہو کر خزانہ میں اوسکے بموجب وضعات ہو کرے۔ اور اگر کسی صیغہ میں وضعات نہیں ہے تو سادہ نقشہ شامل کر دیا جاوے ہے۔ جو صیغہ جات جس ملازم سے مطالبہ یا قرضہ وصول کرنا چاہیں وہ صیغہ جات کونسل کی بابت تحریک کریں اور صیغہ اوسکی رو سے فرد وضعات شامل کرے۔ برٹش انڈین گورنمنٹ میں برآورد کے ساتھ صیغہ متعلق سے جملہ مطالبہ جات قابل وضعات کی تفصیل شامل کیجایا کرتی ہے۔

طے پایا کہ

کونسل کو تجویز معروضہ بالا سے اتفاق ہے صیغہ جات حسب صراحت بالا فہرست وضعات مطالبہ جات متفرق بھی (شمول فرد وضعات پراویڈنٹ فنڈ کے) ہر صیغہ شامل برآورد کیا کریں۔ اگر کسی صیغہ میں وضعات نہ ہو تب بھی سادہ نقشہ شامل کیا جائے۔ اور صیغہ متعلق کو وہ محکمہ جات جو مطالبہ وصول کرنا چاہتے ہیں اطلاع دیا کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ: واقع ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۹ء میں

تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری دس (۱۰) روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از یکم نومبر ۱۹۳۹ء بہ تنخواہ ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق معتمد محکمہ فائنانس ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن کی موجودہ تنخواہ دو سو ستر (۲۷۰) روپیہ ماہانہ میں یکم نومبر ۱۹۳۹ء سے بوجہ گریڈ اسکیم اضافہ گریڈ بحساب دس (۱۰) روپیہ ماہانہ دیا جانا منظور رہے۔ رقم اضافہ منظور شدہ بجٹ ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

دستخط جناب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۹ دسمبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ منشی ہادی رضا خاں بحکم اسٹیٹ کونسل مفروضہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۷ء برائے دو سال سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ مقرر ہوئے تھے جسکی مدت ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو ختم ہو گئی۔ اب کونسل سے بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۳۹ء منشی ہادی رضا خاں کو عہدہ "سینیر سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ" اور گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ایک سو پچاس (۱۵۰) روپیہ ماہوار دیئے جانے کی منظوری ہوئی ہے۔ حکم ۹ نومبر ۱۹۳۹ء میں صراحت نہ ہونے کی وجہ سے بموجب ضابطہ دستور عمل جاری تاریخ حکم ۹ نومبر ۱۹۳۹ء سے عملدرآمد ہوسکیگا۔ لہذا ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۹ء سے عہدہ مذکور و گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ایکسو پچاس (۱۵۰) روپیہ دیئے جانے کی صراحت فرمائی جائے

طے پایا کہ:-

۱۶ اکتوبر ۱۹۳۹ء سے منشی ہادی رضا خاں کو عہدہ "سینیر سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ" اور گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ایکسو پچاس (۱۵۰) ماہانہ دیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو مسل منفصلہ ۹ نومبر ۱۹۳۹ء واپس ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

دستخط جناب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۹ دسمبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۹ء میں کاغذات متعلقہ پیش ہوکر واضح ہوا کہ کاغذات اضافہ گریڈ چہ اساتذہ رضا اسکول پر معتمد فائنانس نے اساتذہ مذکور کو مثل اساتذہ اسٹیٹ ہائی اسکول گریڈ دلائے جانے سے اتفاق کیا تھا چنانچہ کاغذات محولہ پر اجلاس ہمایوں سے بتاریخ ۱۱ مارچ ۱۹۳۹ء حسب سفارشات اسٹیٹ کونسل چہ اساتذہ رضا اسکول کو اضافہ گریڈ دیئے جانے کی

منظوری صادر فرمائی گئی تھی بمنجملہ اساتذہ مذکور کے ماسٹر ابرار احمد کی تنخواہ میں یکم ستمبر ۱۹۳۵ء سے ایک روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہوا۔ اور تب سے انہیں اکتیس روپیہ ماہانہ تنخواہ مل رہی ہے لیکن ماسٹر ابرار احمد کی درخواست نظر ثانی پیش کرنے اور عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تحریک پر باب صیغہ فائنانس سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔

کہ ماسٹر ابرار احمد ٹیچر رضا اسکول کی مدت ملازمت تیرہ سال سے زائد ہے اور وقت ترتیب گریڈ ابتدائی تنخواہ گریڈ سے صرف پانچ روپیہ زیادہ پا رہے تھے۔ اصول تعین تاریخ اضافہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ٹیچر مذکور کو تیس روپیہ تنخواہ سے آگے کے اضافہ جات پانے کا استحقاق ہوتا ہے۔ چونکہ تیس روپیہ کی تنخواہ کسی زیر گریڈ منظور شدہ [illegible] میں نہیں تھی اسلئے سابقاً یکم ستمبر ۱۹۳۵ء سے ایک روپیہ کی ایزادی کئے جانے کی رائے دی گئی تھی تاکہ تنخواہ درجہ گریڈ میں آجائے۔ اب اس ایک روپیہ کی ایزادی کو تنخواہ درجہ گریڈ میں لانے کی وجہ قرار دیتے ہوئے اس تنخواہ سے آگے والے اضافہ جات تاریخ استحقاق حسب ذیل سے دیئے جاسکتے ہیں۔

۱۔ اضافہ بابتہ زیر گریڈ از یکم ستمبر ۱۹۳۶ء لغایتہ آخر اگست ۱۹۳۷ء بحساب ایک روپیہ ماہوار ۱۲؍

۲۔ اضافہ گریڈ سے ۲ ماہوار از یکم ستمبر ۱۹۳۷ء لغایتہ آخر اگست ۱۹۳۸ء ۔ ۲ × ۱۲ ۲۴؍

۳۔ اضافہ گریڈ سے ۲ ماہوار از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء ۲ × ۷ ۱۴؍

میزان ۵۰؍

طے پایا کرے۔

حسب تجویز صیغہ فائنانس ماسٹر ابرار احمد کو بصراحت بالا اضافہ تنخواہ دیا جانا منظور ہے۔ حساب مندرجہ بالا میں دوسرے اضافہ گریڈ تین روپیہ ماہوار کی رقم آخر مارچ ۱۹۳۹ء تک رکھی گئی ہے لیکن دوسرا اضافہ گریڈ ہو کر ٹیچر مذکور کی تنخواہ از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء لغایتہ آخر اگست ۱۹۳۹ء بحساب ۳۴ ماہانہ ہوتی ہے۔ لہذا شروع اپریل ۱۹۳۹ء سے آخر اگست ۱۹۳۹ء تک کی بقیہ رقم بابتہ اضافہ گریڈ دوم بھی ٹیچر مذکور کو قابل ادا ہوگی ہے۔ رقم اضافہ صیغہ متعلقہ کے بجٹ سال رواں سے ادا ہونا مناسب ہے۔ البتہ ختم سال سے قبل حسب ضرورت رقم مد اضافہ گریڈ بجٹ فائنانس سے منتقل ہو سکے گی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گوشوارہ نیز مسلیں واپس محافظ خانہ ہوں۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل اسٹیٹ رامپور

واقع ۱۴؍ دسمبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۸ دسمبر ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر حسب ذیل خلاصہ پیش ہوئی کہ منشی جمال شیر خاں صاحب افسر گاؤخانہ وغیرہ کو صیغہ جات اسلحہ خانہ، شترخانہ، فیل خانہ، گاؤخانہ اور نیلام سامان کارخانجات کے کام کے علاوہ اور بھی سرکاری کام کرنا پڑتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں اتنی فرصت نہیں ملتی ہے کہ وہ تمام کام کی انجام دہی کے لئے کارخانہ میں

زیادہ وقت صرف کرسکیں منشی جمال شیر خاں صاحب کے
علاوہ اور کوئی ذمہ دار اہلکار نہیں ہے۔ ایسی صورت میں
کارخانہ گاؤخانہ و فیل خانہ کے کام میں خرابی پیدا ہوجانے کا
خطرہ رہتا ہے۔ ضرورت ہے کہ کوئی اور بھی ایسا شخص ہو کہ جو
منشی جمال شیر خاں صاحب کی عدم موجودگی میں دونوں
کارخانجات مذکور پر کنٹرول کرسکے۔ لہٰذا یہ تجویز کیا گیا ہے
کہ منشی محمد قادر خاں اسسٹنٹ کلرک فیل خانہ کو بہ تنخواہ
موجودہ نائب منصرم مقرر کیا جائے۔ تو باعث اسلوبی
کار ہے۔ اس حالت میں محمد قادر خاں کی ایک ذمہ دارانہ
حیثیت ہو جائے گی اور نامبردہ اپنا موجودہ کام بھی
بدستور انجام دیگا۔ عہدہ نائب منصرم دئے جانے کے
سلسلہ میں نامبردہ کی تنخواہ میں اضافہ نہیں کیا جائیگا۔
عطائے عہدہ نائب منصری کی منظوری فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:—

حسب اتفاق صیغہ فائنانس منشی محمد قادر خاں اسسٹنٹ کلرک
فیل خانہ مشاہرہ یابی بیس ؎ روپیہ ماہوار کو عہدہ نائب
منصرم دیا جانا منظور ہے۔ لیکن ان کا گریڈ موجودہ
گریڈ ہی رہیگا۔ نائب منصری کے لحاظ سے آئندہ
تنخواہ میں اضافہ کا سوال پیش نہیں کیا جائے گا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک
نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل